آئین (ایک سو پانچویں ترمیم) ایکٹ، 2021

[18اگست، 2021]

ایکٹ تاکہ بھارت کے آئین میں مزید ترمیم کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے بہترویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:۔۔۔

مختصر نام اور نفاذ۔

1. (1) یہ ایکٹ آئین (ایک سو پانچویں ترمیم) ایکٹ، 2021 کہلائے گا۔

(2) یہ ایسی تاریخ☆ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

دفعہ 338ب کی ترمیم۔

2. آئین کی دفعہ 338ب کے فقرہ (9) میں، مندرجہ ذیل فقرہ شرطیہ کا ادخال ہوگا، یعنی:۔۔۔

''مگر شرط یہ کہ دفعہ 342الف کے فقرہ (3) کی اغراض کیلیئے اس فقرہ کا کوئی بھی امر لاگو نہیں ہوگا''۔

دفعہ 342الف کی ترمیم۔

3. آئین کی دفعہ 342الف میں،۔۔۔

(الف) فقرہ (1) میں، الفاظ ''سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات جو اس آئین کی اغراض کیلیئے'' الفاظ ''مرکزی فہرست میں سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات جو مرکزی حکومت کی اغراض کیلیئے'' کا متبادل ہوگا؛

(ب) فقرہ (2) کے بعد، مندرجہ ذیل کا ادخال ہوگا، یعنی: ۔۔۔

☆15-09-2021 سے نافذ بذریعہ تاریخ 15-09-2021 کے اطلاع نامہ نمبر 4063 (غیر معمولی)۔

’ **تشـــریــح** .—فقرہ جات (1) اور (2) کی اغراض کیلئے، اصطلاح ’’مرکزی فہرست‘‘ سے مرکزی حکومت کے ذریعے اور مرکزی حکومت کیلئے تیار اور قائم کردہ سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات کی فہرست مُراد ہے۔

(3) ’فقرہ جات (1) اور (2) میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ریاست یا یونین علاقہ بذریعہ قانون ، اپنی اغراض کیلئے سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات کی فہرست تیار اور قائم کرے گی، جس کے اندراجات مرکزی فہرست سے مختلف ہوسکیں گے۔‘

دفعہ 366کی ترمیم۔

4. آئین کی دفعہ 366 میں، فقرہ (26ج) کیلئے، مندرجہ ذیل فقرہ متبادل ہوگا، یعنی:—

’(26ج) ’’سماجی اور تعلیمی طور پر پسماندہ طبقات‘‘ سے ایسے پسماندہ طبقات مُراد ہیں جو مرکزی حکومت یا ریاست یا یونین علاقہ، جیسی بھی صورت ہو، کی اغراض کے لئے دفعہ 342الف کے تحت اس طرح متصوّر کئے جائیں۔‘

انوپ کمار مینڈ ریتّا،

سیکریٹری حکومت بھارت۔